دخترِ کشمیر کے ذریعے اُجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ سربکف، سربلند حافظ صاحب کے تازہ افسانوں کا مجموعہ ہے۔ اس میں ۱۱ افسانے شامل ہیں۔ ابتدا میں معروف استاد ادب اور ناقد آسی ضیائی کا تحریر کردہ تعارف شامل ہے۔ لکھتے ہیں: حافظ صاحب کے افسانوں میں ایک مسلم تحریکی ادیب کا وقار اور ایک عام افسانہ نگار کی پیدا کردہ دل چسپی یکساں دکھائی دیتی ہے اور قاری ان کا ہر افسانہ پورے شوق اور انہماک کے ساتھ پڑھتا چلا جاتا ہے۔

حافظ محمد ادریس کے کردار ہمارے ہی معاشرے اور ماحول کے کردار ہیں۔ چاہے "ماںمتا کی نعمت" کا سرفراز ہو، "فطرت کی تعزیریں" کا محمد حسین یا "فخرالنساء تیموریہ" کی منگول رانی ہو۔ اُمت مسلمہ کا درد مصنف کے قلم سے ٹپکا پڑتا ہے۔ یوں "بابری مسجد" اور فلسطین کے پس منظر میں "غلیل" افسانے تشکیل پاتے نظر آتے ہیں۔ "جنازہ"، "کالم نگار" تو ذہن کو چھونے والے تاثراتی افسانے ہیں اور باقی افسانے بھی اپنی مثال آپ ہیں۔ افسانہ نگار کے بقول: "ان افسانوں میں جتنے کردار بھی آپ کو نظر آئیں گے، وہ کسی نہ کسی پہلو سے جدوجہد کر رہے ہیں، کوئی مقصد حاصل کرنا، ان کے پیشِ نظر ہے، اس کے لیے جو بھی وسائل ان کو میسر ہیں، انھیں استعمال کرتے ہیں، کٹھن اور مشکل حالات میں تھک بھی جاتے ہیں مگر ہمت کر کے پھر اٹھتے ہیں اور اپنے مقصد کی لگن سینے میں سجائے منزل کی طرف رواں دواں رہتے ہیں"۔

حافظ محمد ادریس کے افسانے جان دار، پُرمغز، بامقصد اور زندگی اور اُمت کے عملی مسائل کے عکاس ہیں۔ ان کا مشاہدہ گہرا اور بیان بہت عمدہ ہے۔ ان کے اسلوب میں جملے چھوٹے مگر پُرمغز اور معنویت سے بھرپور ہوتے ہیں اور ان کے افسانوں کا اختتام بامعنی ہوتا ہے۔ ہر پڑھے لکھے شخص تک سربکف، سربلند جیسا شاہکار ضرور پہنچنا چاہیے۔ کتاب کا سرورق خوب صورت اور بامعنی ہے۔ طباعت اور قیمت مناسب ہے۔ (محمد ایوب منیر)

شعورِ صحت، ڈاکٹر سید احسن حسین۔ ادارہ معارف اسلامی، ڈی-۳۵ بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ صفحات: ۱۳۴۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

اس کتاب میں مختلف امراض کے ۱۷ اسپیشلسٹ ڈاکٹروں اور دیگر ڈاکٹر حضرات کے